سوال

(591) حالت احرام میں برقعہ پہننا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی عورت کےلیے جائز ہے کہ حالت احرام میں برقع پہنے؟ میری اہلیہ حج کے دوران میں برقع پہنے رہی۔ واپس آئی تو کچھ لوگوں نے کہا کہ تیرا حج مقبول نہیں ہے، اس لیے کہ تو برقع پہنے رہی ہے۔ اور کیا حالت احرام میں عورت خوشبو لگا سکتی ہے؟ اور کیا اس کےلیے جائز ہے کہ حج میں مانع حیض گولیاں کھاسکے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(1) عورت کےلیے احرام کی حالت میں برقع پہننا جائز نہیں ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''عورت نقاب نہ پہنے اور نہ دستانے۔'' (صحیح بخاری، کتاب جزاء الصید، باب ماینھی من الطیب للمحرم، حدیث: 1737 وسنن النسائی، کتاب مناسک الحج، باب النھی عن ان تنتقب المراۃ الحرام، حدیث: 2674 وسنن ابی داود، کتاب المناسک، باب مایلبس المحرم، حدیث: 1827، 1826، 1825۔) اور جولاعلمی کی وجہ سے احرام میں برقع پہنے رہی ہے، اس پر کچھ نہیں ہے اور اس کا حج صحیح ہے۔

(2) احرام باندھ لینے کے بعد خوشبو لگانا جائز نہیں ہے خواہ مرد لگائے یا عورت۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا: ''ایسا کوئی کپڑا نہ پہنو جسے زعفران یا ورس لگا ہو۔'' (صحیح بخاری، کتاب الحج، باب مایلبس المحرم من الثیاب، حدیث: 1542 و صحیح مسلم، کتاب الحج، باب مایباح للمحرم بحج او عمرۃ لبسه، حدیث: 2791۔) اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ''میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کے احرام کے وقت، احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگائی اور ایسے ہی ان کے حلال ہونے کے وقت، بیت اللہ کا طواف کرنے سے پہلے۔'' (صحیح بخاری، کتاب الحج، باب الطب عند الاحرام، حدیث: 1539 و صحیح مسلم، کتاب الحج، باب استحباب الطین قبیل الاحرام، حدیث: 1189۔) اور آپ نے اس آدمی کے متعلق فرمایا جو اپنے احرام میں فوت ہو گیا تھا: ''اسے خوشبو لگانا۔'' (صحیح بخاری، کتاب الجنائز، باب کیف یکفن المحرم، حدیث: 1267 و صحیح مسلم، کتاب الحج، باب ما یفعل بالمحرم اذامات، حدیث: 1206۔)

(3) اور عورت کےلیے جائز ہے کہ حج کے دوران میں مانع حیض گولیاں کھا سکتی ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 414

محدث فتویٰ